اَلۡاَحۡقَاف

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿١﴾	حٰمٓ۔
تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿٢﴾	نازل کرنا اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے۔
مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَـقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا عَمَّاۤ اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿٣﴾	نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ انکے درمیان ہے مگر حق کیساتھ اور ایک وقت مقرر تک کے لئے ۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اس (حقیقت) سے جس سے انہیں خبردار کیا جاتا ہے وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔
قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَرُوۡنِىۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ فِى السَّمٰوٰتِ ؕ اِيۡتُوۡنِىۡ	کہو کہ بھلا تم نے کو دیکھا جنکو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا تو مجھے دکھاؤ کہ کیا پیدا کیا ہے انہوں نے زمین میں یا انکی کوئی شرکت ہے آسمانوں

بِكِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ هٰذَاۤ اَوۡ اَثٰرَةٍ مِّنۡ عِلۡمٍ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴﴾	میں ۔ لے آؤ میرے پاس کوئی کتاب اس سے پہلے کی ۔ یا کوئی نشانی علم کی اگر تم ہو سچے ۔
وَمَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ يَّدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَنۡ لَّا يَسۡتَجِيۡبُ لَهٗۤ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ وَهُمۡ عَنۡ دُعَآئِهِمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۵﴾	اور کون بڑھ کر گمراہ ہو سکتا ہے اس سے جو پکارتا ہے اللہ کے سوا ایسے کو جو نہ جواب دے سکے اسے قیامت کے دن تک اور وہ انکی پکار سے بے خبر ہوں ۔
وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوۡا لَهُمۡ اَعۡدَآءً وَّكَانُوۡا بِعِبَادَتِهِمۡ كٰفِرِيۡنَ ﴿۶﴾	اور جب جمع کئے جائیں گے لوگ تو وہ ہو جائیں گے انکے دشمن اور ہو جائیں گے ان کی عبادت سے منکر ۔
وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ ۙ هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ؕ ﴿۷﴾	اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری واضح آیات تو کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا حق کے بارے میں جبکہ وہ انکے پاس آ چکا کہ یہ جادو ہے کھلا ہوا ۔
اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ ؕ قُلۡ اِنِ افۡتَرَيۡتُهٗ فَلَا تَمۡلِكُوۡنَ لِىۡ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا ؕ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَا تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ كَفٰى بِهٖ	کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے اس (قرآن) کو خود گھڑ لیا ہے ۔ کہدو کہ اگر میں نے اسکو گھڑ لیا ہے تو نہیں تم اختیار رکھتے میرے بچاؤ کے لئے اللہ کے سامنے کچھ بھی ۔ وہ

شَهِيدًا بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ۗ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۸﴾	خوب جانتا ہے جو تم باتیں کرتے ہو اسکے بارے میں۔ وہ کافی ہے اسکا گواہ میرے اور تمہارے درمیان۔ اور وہ ہے بخشنے والا مہربان۔
قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِىْ مَا يُفْعَلُ بِىْ وَلَا بِكُمْ ۗ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ وَ مَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۹﴾	کہدو کہ نہیں ہوں میں کوئی نیا رسولوں میں۔ اور نہیں میں جانتا کہ کیا سلوک کیا جائے گا میرے ساتھ اور نہ ہی تمہارے ساتھ۔ نہیں پیروی کرتا ہوں میں مگر اسی کی جو وحی آتی ہے مجھ پر اور نہیں ہوں میں مگر خبردار کرنیوالا واضح طور پر۔
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾	کہو کہ بھلا تم نے دیکھا اگر یہ ہو اللہ کی طرف سے اور تم نے انکار کیا اسکا اور گواہی دے چکا ہے ایک گواہ بنی اسرائیل میں سے اسی جیسی (کتاب) پر پس وہ ایمان لے آیا اور تم نے تکبّر کیا۔ بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو ظالم ہیں۔
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۗ وَاِذْ لَمْ	اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان سے جو ایمان لائے کہ اگر ہوتا یہ کچھ بہتر تو نہ سبقت لے جاتے یہ ہم سے اسکی طرف۔ اور جب نہ

يَهۡتَدُوۡا بِهٖ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ هٰذَاۤ اِفۡكٌ قَدِيۡمٌ ﴿١١﴾	ہدایت یاب ہوئے وہ اس سے تو کہیں گے کہ یہ جھوٹ ہے پرانا۔
وَ مِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰۤى اِمَامًا وَّرَحۡمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۖ ۗ وَبُشۡرٰى لِلۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿١٢﴾	اور اس سے پہلے (آچکی ہے) کتاب موسیٰ کی رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب ہے (اسکی) تصدیق کرنے والی عربی زبان میں تاکہ یہ خبردار کردے ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا۔ اور خوشخبری سنائے نیکوکاروں کو۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ۚ ﴿١٣﴾	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو نہ کچھ خوف ہوگا انکو اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔
اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿١٤﴾	یہی لوگ اہل جنت ہیں رہیں گے ہمیشہ اس میں۔ یہ بدلہ ہے اس کا جو وہ کیا کرتے تھے۔
وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ اِحۡسٰنًا ؕ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ كُرۡهًا وَّ وَضَعَتۡهُ كُرۡهًا ؕ	اور ہم نے حکم دیا انسان کو اسکے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا۔ اٹھائے رکھا اسکو اسکی ماں نے تکلیف سے اور جنا اسے تکلیف ہی

وَّحَمۡلُهٗ وَ فِصٰلُهٗ ثَلٰثُوۡنَ شَهۡرًا ؕ حَتّٰۤى
اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرۡبَعِيۡنَ سَنَةً ۙ
قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِىۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ
نِعۡمَتَكَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ وَ عَلٰى
وَالِدَىَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰهُ
وَ اَصۡلِحۡ لِىۡ فِىۡ ذُرِّيَّتِىۡ ؕۚ اِنِّىۡ تُبۡتُ
اِلَيۡكَ وَ اِنِّىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۵﴾

سے ۔ اور اسکا حمل اور اسکا دودھ چھڑانا تیس ماہ
میں ہوا ۔ یہاں تک کہ جب پہنچ گیا وہ اپنی
پوری طاقت کو اور ہوگیا چالیس برس کا تو کہا اس
نے کہ اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ
شکرگذار بنوں تیری نعمت کا جو تو نے عطا کی
مجھے اور میرے والدین کو اور یہ کہ میں عمل
کروں نیک جنکو تو پسند کرے۔ اور نیک بنا دے
میرے لئے میری اولاد کو۔ بیشک میں نے
توبہ کی تیرے حضور اور بیشک میں ہوں
فرمانبرداروں میں ۔

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ نَتَقَبَّلُ عَنۡهُمۡ اَحۡسَنَ
مَا عَمِلُوۡا وَنَتَجَاوَزُ عَنۡ سَيِّاٰتِهِمۡ فِىۡۤ
اَصۡحٰبِ الۡجَـنَّةِ ؕ وَعۡدَ الصِّدۡقِ الَّذِىۡ
كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾

یہی لوگ ہیں ہم قبول کریں گے جن سے
اچھے اعمال جو انہوں نے کئے اور درگذر فرمائیں
گے انکے گناہوں کو۔ یہی اہل جنت میں ہوں
گے ۔ وعدہ یہ سچا ہے جو ان سے کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِىۡ قَالَ لِوَالِدَيۡهِ اُفٍّ لَّـكُمَاۤ
اَتَعِدٰنِنِىۡۤ اَنۡ اُخۡرَجَ وَ قَدۡ خَلَتِ

اور وہ جس نے کہا اپنے ماں باپ سے کہ میں
بیزار ہوں تم سے کیا تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ

الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٧﴾

میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ گذر چکی ہیں بہت سی قومیں مجھ سے پہلے ۔ اور وہ دونوں فریاد کرتے ہیں اللہ سے ۔ (کہتے ہیں) کہ تیرا برا ہو ایمان لا ۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو وہ کہتا ہے نہیں یہ مگر کہانیاں پہلوں کی ۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٨﴾

یہی ہیں وہ لوگ ثابت ہو گیا جنکے بارے میں (عذاب کا) وعدہ ۔ (وہ ہو گئے) امتوں میں جو گذر چکیں ان سے پہلے جنوں کی اور انسانوں کی ۔ بیشک وہ تھے نقصان اٹھانے والے ۔

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾

اور ہر ایک کے لئے ہیں درجے اسکے مطابق جیسا انہوں نے کیا ۔ اور وہ پورا بدلہ دیگا انکو ان کے اعمال کا اور انپر ظلم نہ کیا جائے گا ۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ

اور جس دن پیش کئے جائینگے وہ جنہوں نے کفر کیا دوزخ کے سامنے ۔ (تو کہا جائے گا) کہ تم حاصل کر چکے لذتیں اپنی دنیا کی زندگی میں اور لطف اندوز ہو چکے ان سے ۔ سو آج تمکو بدلے میں دیا جاتا ہے عذاب ذلت کا اس بنا پر کہ تم

تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ وَبِمَا كُنۡتُمۡ تَفۡسُقُوۡنَ ﴿۲۰﴾	غرور کیا کرتے تھے زمین میں بغیر کسی حق کے۔ اوراس بنا پر کہ تم نافرمانی کرتے تھے۔
وَ اذۡكُرۡ اَخَا عَادٍ ؕ اِذۡ اَنۡذَرَ قَوۡمَهٗ بِالۡاَحۡقَافِ وَ قَدۡ خَلَتِ النُّذُرُ مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَ مِنۡ خَلۡفِهٖۤ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۲۱﴾	اور یاد کر عاد کے بھائی (ہود) کو کہ جب خبردار کیا اس نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں اور گذر چکے تھے خبردار کرنے والے ان سے پہلے اور انکے بعد کہ نہ کرو عبادت سوائے اللہ کے۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے عذاب سے ایک بڑے دن کے۔
قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِتَاۡفِكَنَا عَنۡ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۲۲﴾	وہ کہنے لگے کیا تو ہمارے پاس آیا ہے تاکہ پھیر دے ہمکو ہمارے معبودوں سے تو لے آ ہم پر وہ جس سے ڈراتا ہے ہمیں اگر تو ہے سچوں میں۔
قَالَ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمۡ مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖ وَلٰـكِنِّىۡۤ اَرٰٮكُمۡ قَوۡمًا تَجۡهَلُوۡنَ ﴿۲۳﴾	اسنے کہا کہ بس اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور پہنچا رہا ہوں میں تمہیں وہ جو بھیجا گیا ہے مجھے دیکر لیکن میں دیکھتا ہوں تمکو کہ نادان لوگ ہو۔
فَلَمَّا رَاَوۡهُ عَارِضًا مُّسۡتَقۡبِلَ	پھر جب انہوں نے دیکھا اس (عذاب) کو کہ

اَوۡدِيَتِهِمۡ ۙ قَالُوۡا هٰذَا عَارِضٌ مُّمۡطِرُنَا ؕ
بَلۡ هُوَ مَا اسۡتَعۡجَلۡتُمۡ بِهٖ ؕ رِيۡحٌ فِيۡهَا
عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۙ ﴿۲۴﴾

بادل کی صورت میں آتے ہوئے انکی وادیوں کی طرف تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برسے گا۔ نہیں بلکہ یہ وہ ہے تم جلدی کرتے تھے جسکی۔ آندھی جسمیں دردناک عذاب ہے۔

تُدَمِّرُ كُلَّ شَىۡءٍۢ بِاَمۡرِ رَبِّهَا فَاَصۡبَحُوۡا
لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمۡ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى
الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۲۵﴾

تباہ کئے دیتی تھی ہر چیز کو حکم سے اپنے رب کے تو وہ ایسے ہو گئے کہ نہ نظر آتا تھا سوائے انکے گھروں کے۔ اسی طرح سے ہم سزا دیا کرتے ہیں مجرم لوگوں کو۔

وَلَقَدۡ مَكَّنّٰهُمۡ فِيۡمَاۤ اِنۡ مَّكَّنّٰكُمۡ فِيۡهِ
وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ سَمۡعًا وَّاَبۡصَارًا وَّاَفۡـِٕدَةً ۖ
فَمَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ سَمۡعُهُمۡ وَ لَاۤ
اَبۡصَارُهُمۡ وَ لَاۤ اَفۡـِٕدَتُهُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ اِذۡ
كَانُوۡا يَجۡحَدُوۡنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ
بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۲۶﴾

اور یقیناً اقتدار دیا تھا ہم نے ان کو ان چیزوں میں جو نہیں اقتدار دیا تم کو ان میں۔ اور دیئے تھے ہم نے انہیں کان اور آنکھیں اور دل۔ تو نہ کام آسکے انکے لئے انکے کان اور نہ انکی آنکھیں اور نہ انکے دل کچھ بھی چونکہ وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیتوں کا۔ اور آگھیرا انکو اسی نے کرتے تھے جس کا وہ مذاق۔

وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا مَا حَوۡلَكُمۡ مِّنَ

اور یقیناً ہلاک کر دیا ہم نے انکو جو تمہارے

الْقُرٰى وَ صَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝٢٧	اردگرد میں کئی بستیاں ۔ اور بار بار ہم نے ظاہر کر دیں نشانیاں تاکہ وہ رجوع کریں ۔
فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَ ذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَ مَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝٢٨	تو کیوں نہ مدد کی انکی انہوں نے جنکو بنایا تھا ان لوگوں نے اللہ کے سوا قرب حاصل کرنے کیلئے معبود۔ بلکہ وہ گم ہو گئے ان سے ۔ اور یہ تھا ان کا جھوٹ اور یہی وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے ۔
وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝٢٩	اور جب متوجہ کردیے ہم نے تمہاری طرف ایک گروہ جنوں میں سے کہ وہ سنیں قرآن ۔ تو جب وہ حاضر ہوئے اسکے پاس تو کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ پھر جب (پڑھنا) ختم ہوا تو وہ واپس گئے اپنی قوم کیطرف کہ انکو خبردار کریں ۔
قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَ اِلٰى طَرِيْقٍ	کہنے لگے اے ہماری قوم یقیناً ہم نے سنی ہے ایک کتاب جو نازل ہوئی ہے موسیٰ کے بعد ۔ تصدیق کرتی ہے انکی جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں رہنمائی کرتی ہے حق

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٠﴾	کیطرف اور سیدھے راستہ کیطرف ۔
يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣١﴾	اے ہماری قوم قبول کرو بات اللہ کی طرف بلانے والے کی ۔ اور ایمان لاؤ اس پر ۔ وہ بخش دے گا تم سے تمہارے گناہ اور پناہ میں رکھے گا تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے ۔
وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٢﴾	اور جو نہ قبول کرے گا بات اللہ کی طرف بلانے والے کی تو نہیں وہ عاجز کر سکے گا (اللہ کو) زمین میں اور نہ ہوں گے اسکے لئے اسکے سوا حمایتی ۔ یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں ۔
اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ لَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٣﴾	اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ اللہ ہے وہ جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور نہیں تھکا وہ انکے پیدا کرنے سے ۔ وہ قادر ہے اس پر کہ زندہ کر دے مردوں کو ۔ کیوں نہیں بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔
وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَي	اور جس دن پیش کئے جائینگے وہ لوگ جنہوں نے

النَّارِ ۭ اَلَيۡسَ هٰذَا بِالۡحَقِّ ۭ قَالُوۡا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۳۴﴾

کفر کیا دوزخ کے سامنے ۔ کیا نہیں ہے یہ حق ۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں قسم ہے ہمارے رب کی ۔ وہ فرمائے گا کہ چکھو عذاب اسکی وجہ سے جو انکار تم کیا کرتے تھے ۔

فَاصۡبِرۡ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الۡعَزۡمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسۡتَعۡجِلۡ لَّهُمۡ ؕ كَاَنَّهُمۡ يَوۡمَ يَرَوۡنَ مَا يُوۡعَدُوۡنَ ۙ لَمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنۡ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلۡ يُهۡلَكُ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾

پس صبر کرو جیسے صبر کرتے رہے عالی ہمت رسول اور نہ جلدی کرو انکے لئے ۔ گویا کہ وہ جس دن دیکھیں گے وہ (عذاب) جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے کہ نہ رہے تھے دنیا میں مگر گھڑی بھر دن ۔ پیغام پہنچایا جا چکا پس نہیں ہلاک ہوں گے مگر وہ لوگ جو نافرمان تھے ۔